سوال

(330)حج میں مزاحمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ بعض مشاعر حج کو ادا کرتے ہوئے قصداً مزاحمت کرتے ہیں۔ کیا ایسے لوگوں کا حج صحیح ہے یا باطل؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مزاحمت سے حج تو باطل نہیں ہوتا لیکن جو لوگ بغیر ضرورت قصد وارادہ سے ایسا کریں وہ گناہ گار ضرور ہوں گے کیونکہ اس میں حاجیوں کے لیے ظلم، ایذاء رسانی اور انہیں حج سے متنفر کرنا ہے۔

اگر انسان قصد وارادہ کے بغیر کسی دوسرے انسان کی وجہ سے ازدحال کا سبب بنے تو اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

''سو جہاں تک ہوسکے تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔''

اور فرمایا:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ٢٨٦ ... سورة البقرة

''اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 248